فقہ السیرہ

مختصر
سوالات و
جوابات

مدرس: مولانا سہیل مدنی مد ظلہ
از قلم: محمد زین العابدین العطاری
رابطہ نمبر: 03204637130
درجہ خامسہ "5th Year"
جامعۃ المدینہ شیرنوالہ گیٹ لاہور

مختصر سوالات و جوابات۔

فقہ السیرۃ

استاذ علامہ سہیل مدنی دام ظلہ

سوالنمبر1:۔

فقہ السیرہ کے مصنف کا نام، تاریخ ولادت، وفات کے ساتھ بیان کیجئے۔

جواب!:

نام:۔ ڈاکٹر محمد سعید رمضان البوطی

والد کا نام۔ ملا محمد رمضان البوطی

آپ کی پیدائش 1929ء میں "جیلکا" نامی بستی میں ہوئی

اور "1434ھ" کو وفات ہوئی۔

سوالنمبر2:۔

مطالعہ سیرت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کی غرض کیا ہے؟

جواب:۔

مطالعہ سیرت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم سے غرض بنیادی قواعد اور احکام ذہن میں رکھ کر ایک مسلمان آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوہ حسنہ کی تصویر ملاحظہ کر سکے۔

سوال نمبر ۵:-

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شخصیت کو بطورِ نبوت سمجھنا کیوں ضروری ہے؟

جواب:-

تاکہ یہ بات متحقق ہو سکے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذاتِ والا تبار محض اس عبقری انسان کی طرح نہیں کہ جس کی عبقریت کو اسکی قوم بلند کر دیتی ہے بلکہ حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم اپنی تمام یا مثل خصوصیات سے پہلے اللہ پاک کے محبوب رسول ہیں۔

سوال نمبر ۶-

ان دراسة السيرة النبوية ليست سوى عمل تطبيقي يراد منه تجسيد الحقيقة الاسلامية كملة في مثلها الاعلى محمد صلى الله عليه وسلم -- ترجمہ کریں۔

جواب ۶-

سیرت نبویہ کے مطالعہ سے ایسا تطبیقی عمل مراد ہے جس سے حقیقتِ اسلام کا مکمل ڈھانچہ سامنے آئے جس کی سب سے اعلیٰ مثال حضرتِ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔

سوال نمبر ۷-

کتاب اللہ کو سمجھنے میں سیرت نبوی علیہ الصلوٰۃ والسلام معاون و مددگار ہے- کیسے؟ مختصر وضاحت فرمائیں۔

کیونکہ قرآن پاک کی بہت سی ایسی ہر بات ہیں جن کی تفسیر و تشریح ان واقعات سے ہوتی ہے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ پیش آئے۔

سوال نمبر 6:-

حضور جانِ جاناں صلی اللہ علیہ کی حیاتِ مبارکہ ہمارے لئے انفرادی اور اجتماعی تمام معاملات میں بہترین نمونہ ہے۔ کتاب میں موجود کوئی 5 مثالیں لکھیں؟

جواب:

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ سے ایک نوجوان کی زندگی کا بلند پایہ نمونہ سامنے آتا ہے۔

① جو اپنے کردار میں پختہ اور صاف ہو

② اپنے قریبی لوگوں کے ساتھ امانت دار ہو

اسی طرح ③ ایسے داعی کا بہترین نمونہ سامنے آتا ہے

③ جو لوگوں کو حکمت اور عمدہ نصیحت کے ساتھ اللہ پاک کی طرف بلاتا ہے۔

④ ایک ایسے باپ کا نمونہ بھی ذکر ہوتا ہے جو اپنی اولاد سے شفقت کا سلوک کرتا ہے

⑤ اسی طرح ایک ماہر فوجی سپہ سالار اور سچے سیاست دان کا نمونہ سامنے آتا ہے۔

سوال نمبر 7:

مسلم مؤرخین نے تاریخی واقعات میں سے سب سے پہلے کون سے واقعات کی تدوین کی؟

جواب:-

مسلم مورخین سب سے پہلے سیرت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے واقعات کی تدوین کی

سوال نمبر 8 :-

تاریخی واقعات کو روایت کرنے میں مسلمانوں نے کونسا اور کیسا مقام حاصل کیا؟

جواب :

مسلمانانِ عرب و عجم کے ہاں تاریخی واقعات کی روایت کے فن نے علمی معیار کا وہ درجہ اختیار کر لیا کہ جس پر دوسرا واقعات کی صحت و عدمِ صحت کو پرکھا جاتا ہے۔ یہ مقام کسی دوسری قوم کو حاصل نہ تھا۔

سوال نمبر 9 :-

قواعد اصطلاحات حدیث اور فن جرح و تعدیل اولاً کہاں استعمال ہوا اور پھر بعد میں کہاں؟

جواب :

یہ علوم سنتِ مطہرہ کی خدمت کے لئے استعمال ہوئے جو اسلام پوری سیرت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کو عام تھے بعد ازاں یہ عمومی تاریخ کے لئے منہج کے طور پر استعمال ہونا شروع ہو گئے۔

سوال نمبر 10 :-

کونسی ضرورت کے پیش نظر مسلمانوں نے اخبار و روایات کو جمع کرنے کے قواعد وضع کئے؟

جواب :

اس ضرورت کے پیش نظر کہ مصادرِ اسلام کو ہر قسم کے شکوک و شبہات سے پاک رکھا جائے اور کسی قسم کی جھوٹی روایت اس میں داخل نہ ہونے پائے۔

سوال نمبر 11:-

سنت نبوی اور سیرت نبوی میں سے زمانے کے اعتبار سے پہلے کس کو تدوین کیا گیا ہے؟

جواب:-

زمانی ترتیب کے لحاظ سے سنت نبوی کی نسبت سیرت نبوی کی تدوین دوسرے نمبر پر ہے

سوال نمبر 12:-

سنت رسول یعنی حدیث مبارکہ کو لکھنے عمل کب اور کس کے حکم سے شروع ہوا؟

جواب:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں ہی حدیث مبارکہ لکھنے کا عمل شروع ہوا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ صرف اس کی اجازت دی بلکہ اسکا حکم دیا

سوال نمبر 13:-

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کب حدیث مبارکہ لکھنے کا حکم دیا؟

جواب:-

جب حضور علیہ الصلوۃ والسلام کو اپنے صحابہ کرام علیہم الرضوان پر پوری طرح اطمینان ہو گیا کہ وہ قرآن پاک کے معجزانہ اسلوب اور احادیث طیبات کے بلیغانہ طرز میں واضح فرق کر سکتے ہیں اب ان میں کبھی بھی التباس نہ ہوگا۔

M T W T F S   Date:

سوال نمبر 14: صحابہ کرام علیہم الرضوان حضور علیہ الصلاۃ والسلام کی سیرت اور مغازی کا ذکر کیسے کرتے تھے؟

جواب: صحابہ کرام علیہم الرضوان سیرت اور مغازیٔ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر زبانی ملاقاتی کرتے رہتے تھے۔

سوال نمبر 15: سب سے پہلے سیرتِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کا موضوع پر کتاب لکھنے کا اہتمام کیا؟

جواب: سب سے پہلے اس موضوع پر کتاب لکھنے کا اہتمام حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ (94ھ) نے کیا۔

سوال نمبر 16: سیرت کی تدوین کا اہتمام کرنے والے سب سے اولین خوش نصیب کون ہیں؟

جواب: سب سے پہلے اس کا اہتمام حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے کیا پھر ابان بن عثمان نے پھر وہب بن منبہ نے پھر شرحبیل بن سعد نے پھر ابن شہاب زہری رحمہم اللہ نے اس موضوع پر لکھا۔
یہ وہ حضرات ہیں جنہوں نے سیرتِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کی تدوین کا کام سب سے پہلے شروع کیا۔

سوال نمبر 17: اولین سیرت نگاروں نے جو لکھا ان میں [redacted] جو بکھری ہوئی چند روایت ہم تک [redacted] پہنچی وہ کس نے نقل کیں؟

جواب: امام طبری نے نقل کیں رحمہ اللہ۔

سوال نمبر 18: اولین سیرت نگاروں کے بعد آنے والے طبقہ میں سرفہرست کون ہیں؟

جواب:

بعد میں آنے والے سیرت نگاروں میں سرفہرست محمد بن اسحاق رحمہ اللہ ہیں

M T W T F S

سوالنمبر ۱۹:۔ محمد بن اسحاق نے سیرت کے متعلق جو کچھ لکھا محققین اس بارے میں کیا کہتے ہیں؟

جواب:۔ محققین اس بات پر جمع ہیں کہ محمد بن اسحاق رحمہ اللہ نے سیرت کے موضوع پر جو کچھ لکھا وہ اس دور میں سب سے زیادہ ثقہ و معتبر شمار کیا جاتا ہے۔

سوالنمبر 20:۔ "المغازی اور سیر" یہ دونوں کس کی کتابیں ہیں؟

جواب:۔ وہ محمد بن اسحاق رحمہ اللہ (متوفی 152ھ) کی ہیں۔

سوالنمبر 21:۔ سیرت ابن ہشام کا مصنف کون ہیں؟

جواب:۔ سیرت ابن ہشام کے مصنف کا "ابو محمد عبد الملک المعروف ابن ہشام" رحمہ اللہ ہے۔

سوالنمبر 22:۔ ابن ہشام رحمہ اللہ نے سیرت کو کن کتابوں سے جمع کیا؟

جواب:۔ ابن خلکان رحمہ اللہ کے حوالے مطابق ابن ہشام نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کو ابن اسحاق رحمہ اللہ کی کتاب "المغازی اور السیر" سے جمع کیا

سوالنمبر 23:۔ سیرت ابن ہشام، محمد بن اسحاق رحمہ اللہ کی کتاب المغازی کے کتنے عرصے بعد لکھی گئی؟

جواب:۔ 50 سال بعد لکھی گئی۔

سوالنمبر 24:۔ سیرت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے مصادر کون کونسے ہیں، جو متفق علیہ ہیں۔

جواب:۔ سیرت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ مصادر جن پر تمام سیرت نگاروں نے اعتماد کیا (3) ہیں۔

(1) قرآن مجید (2) کتب احادیث (3) وہ راوی جنہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ کو مخصوص طور پر روایت کرنے کا اہتمام کیا

سوال نمبر 25:۔ عمومی سیرت نگاری سے کیا مراد ہے؟

جواب:۔ اس سے مراد یہ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ کی حیات طیبہ کا ذکر جو متعدد کتابوں میں غیر مرتب موجود ہے۔

سوال نمبر 26:۔ خصوصی سیرت نگاری سے کیا مراد ہے؟

جواب:۔ اس سے مراد یہ کہ علیحدہ طور پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ کو ایک کتابی شکل میں مرتب کرنا۔

سوال نمبر 27:۔ عمومی اور خصوصی سیرت نگاری میں سے کونسی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں موجود تھی؟

جواب:۔ عمومی سیرت نگاری موجود تھی۔

سوال نمبر 28:۔ سیرت نگاری اور تاریخ نویسی میں سے کون کس کے عموم میں داخل ہے؟

جواب:۔ سیرت نگاری تاریخ نویسی کے عموم میں داخل ہے۔

سوال نمبر 29:۔ سیرت نگاروں نے تاریخ کی تحقیق و تدوین میں کونسا طریقہ اختیار کیا؟

جواب:۔ انہوں نے اس ضمن میں علمی اصول و قواعد کی بنیاد پر ایک مستند اور معتبر طریقہ اپنایا جسے آج تاریخ نویسی کی اصطلاح میں "التہذیب الموضوعی" کہا جاتا ہے۔

سوال نمبر 30۔ واقعات و اخبار کو علمی قواعد پر پرکھنے کے بعد نقل کرتے وقت سیرت نگار کونسی چیزوں کو داخل کرنے سے پرہیز کرتے؟

جواب:۔ ان واقعات کی تدوین میں وہ فکری تصورات، نفسانی ہیجانات اور معاشرتی رجحانات کو بالکل داخل نہیں ہونے دیتے۔

سوال نمبر 31: محققین سیرت نگار کونسی چیزوں کو ناقابل معافی سمجھتے تھے؟

جواب: ان کا خیال تھا کہ ذاتی تجزیات اور نفسانی خواہشات کو اپنے اوپر مسلط کرنا اور ان کی بنیاد پر جو چاہے لکھ دینا اور جو چاہے پوشیدہ رکھنا یہ ایک ناقابل معافی جرم تھا۔

سوال نمبر 32: واقعات سیرت کو نقل کرنے کے بعد ان سے نتائج و احکام کا استنباط کرنا کیا عمل ہے؟ (اسکا تاریخ سے کیا تعلق ہے)؟

جواب: یہ ایک علیحدہ علمی کام ہے اور ایسا عمل ہے جو اپنی ذات میں مستقل یکسر ہے اور اسکا تاریخ سے کوئی تعلق نہیں۔

سوال نمبر 33: واقعات سیرت سے کون کونسے احکام کا استنباط کیا گیا۔

جن احکام کا استنباط کیا گیا ان میں سے کچھ عقیدہ و یقین سے متعلق ہیں، اور بعض شریعت و قانون سازی سے متعلق ہیں۔

سوال نمبر 34: تاریخ کی تدوین و تحقیق کے مختلف طریقے کس صدی میں ظاہر ہوئے؟

جواب: (19) انیسویں صدی میں ظاہر ہوئے۔

سوال نمبر 35: تاریخ کے جدید مختلف طریقوں میں مشترک چیز کونسی ہے؟

جواب: "نظریہ ذاتی" ان تمام طریقوں میں مشترک ہے۔

سوال نمبر 36: نظریہ ذاتی کے داعی کون سی چیز کو مورخ کی ذمہ داری سمجھتے تھے؟

جواب: مورخ تاریخی واقعات کی تفسیر میں اپنے فکری، دینی یا سیاسی رجحانات میں سے کوئی چیز شامل کر دے۔ یہ لوگ اسکو مورخ کی ذمہ داری سمجھتے تھے۔

سوال نمبر 37۔ تاریخ نویسی میں نظریۂ ذاتی کی وجہ سے کونسی خرابیاں لازم آتی ہیں؟

جواب:۔ اس جدید نظریہ کے مطابق ان محفوظ تاریخی واقعات میں ذاتی خواہشات، تعصب اور فکری تخیلات کو بھی شامل کیا جا سکتا ہے تو اس طرح اس خیالی، وہمی اور ظالم نظریہ کی رو سے کتنے ہی حقائق کو مسخ کر دیا گیا ہوگا کتنے ہی واقعات تبدیل کر دیئے گئے ہوں گے؟ کتنی ہی عظمتیں خاک میں ملا دی گئی ہوں گی اور کتنے ہی بے گناہوں پر ظلم کیا گیا ہوگا!؟

سوال نمبر 38۔ تاریخ نویسی میں جدید مکتبِ فکر (نظریۂ ذاتی) کی بنیاد کب ہوئی؟

جواب:۔ اس مکتبِ فکر کی بنیاد مصر پر برطانوی تسلط کے دوران رکھی گئی۔

سوال نمبر 39:۔ مصر پر قبضہ کرنے کے بعد اپنی مصلحتوں کو پورا کرنے اور تسلط قائم رکھنے کے لئے برطانیہ کے پاس کونسے راستے تھے؟ اور انہوں نے کس راستے کا انتخاب کیا؟

جواب:۔ برطانوی سامراج کے لئے تسلط قائم رکھنے کے دو راستے تھے

① یہ کہ جامعۃ الازہر سے امتِ مسلمہ کا تعلق توڑ دیا جائے

② یہ کہ خود جامعۃ الازہر کے علمی مرکز قیادت تک رسائی حاصل کر لی جائے جس سے برطانیہ کے تسلط کے مقاصد پورے ہو جائیں۔

برطانیہ نے اس مسئلہ میں دوسرا راستہ اختیار کرنے میں ذرا بھی تردد نہ کیا۔

سوال نمبر 40۔ استعماری سازش کے ذریعے بعض مسلم مفکرین کے دل و دماغ میں مسلمانوں کی ترقی کے حوالے سے کیا ڈالا گیا؟

جواب:۔ ان مفکرین کے ذہن میں یہ بات ڈالی گئی کہ مغرب نے اپنی پستیوں سے اسی وقت آزادی حاصل کی جب انہوں نے دین کو سائنسی پیمانوں کے تابع کر دیا اگر عالمِ اسلام بھی واقعی آزادی چاہتا ہے تو اسے بھی یہی راستہ اختیار کرنا پڑے گا۔ اور دینِ اسلام کو اسی طرح سمجھنا ہوگا جس طرح مغرب میں عسائیت کو سمجھا گیا۔

M T W T F S   Date:

سوال نمبر 61: جامعۃ الازہر کی فکری (علمی) قیادت میں گھسنے کے لیے برطانیہ نے کونسا راستہ تھا؟

جواب: وہ راستہ یہ تھا کہ امت مسلمہ کے کمزور نکتے کی طرف توجہ مرکوز کی جائے اور وہ نکتہ یہ تھا کہ مسلمان ایک جانب کمزوری اور تفرقہ میں پڑے ہیں دوسری جانب مغربی ترقی کو دیکھ رہے ہیں جس میں وہ (مسلمان) اپنے اوپر پڑے بھاری بوجھوں سے نجات حاصل کریں گے اور جدید علوم کی ترقی میں شریک ہو سکیں گے۔

سوال نمبر 62: جدید یورپی ترقی سے متاثر کون سے مسلم مفکرین تھے؟ اور غیبی عقائد کے حوالے سے ان کی کیا رائے تھی؟

جواب: یہ ایسے مسلم مفکرین تھے جن کے دلوں میں اللہ پاک پر ایمان راسخ نہ تھا اور نہ ہی ان کے ذہنوں میں جدید علوم کے حقائق واضح تھے۔ انہوں نے ہر اس عقیدے کا انکار کر دیا جس تک جدید سائنسی دریافتوں کی رسائی نہیں ہوئی تھی۔

سوال نمبر 63: جدید سیرت نگار حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت لکھتے ہوئے کونسے واقعات کو ترجیح دیتے اور کیوں؟

جواب: انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی عبقریت، عظمت، شجاعت اور ان جیسی دوسری صفات کا ذکر کثرت سے کر دیا تاکہ قاری کی توجہ انہی ظاہری صفات میں مشغول رہے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شخصیت نبوی کے متعلق صفات سے قاری کی توجہ مبذول نہ ہو۔

سوال نمبر 64: کتاب "حیات محمد" صلی اللہ علیہ وسلم کے مصنف کا نام کیا ہے۔

جواب: وہ حسین ہیکل"

سوال نمبر ۴۵: حیات محمد صلی اللہ علیہ وسلم کس انداز میں لکھی گئی ہے؟

جواب: اس کے متعلق مصنف کتاب ہذا خود کہتے ہیں کہ بے شک کتب سیرت اور کتب حدیث میں جو کچھ لکھا گیا میں نے اسے اس سے اخذ نہیں کیا بلکہ اس بات کو ترجیح دی کہ یہ بحث علمی طریقہ کے مطابق پیش کروں۔

سوال نمبر ۴۶: نظریہ ارتقائی کا پیروکار جدید مکتبِ فکر ابابیل پرندوں والے واقعہ کی تاویل کیسے کرتا ہے؟

جواب: اس واقعہ کی تاویل انہوں نے چیچک کے مرض سے کی۔

سوال نمبر ۴۷: جدید مکتبِ فکر واقعہ معراج کے متعلق کیا کہتا ہے؟

جواب: اس کی تاویل انہوں نے (روحانی سفر اور خواب دیکھنے) سے کی۔

سوال نمبر ۴۸: غزوہ بدر میں فرشتوں کی مدد کے متعلق یہ کیا تاویل کرتے ہیں۔

جواب: اس کی تاویل کرتے ہوئے ان کا کہنا ہے کہ اس سے مراد اللہ تعالیٰ کی محض معنوی مدد تھی۔

سوال نمبر ۴۹: حضور علیہ الصلوۃ والسلام کی نبوت، صحابہ کرام علیہم الرضوان کے ایمان اور اسلامی فتوحات کے متعلق یہ جدید مکتبِ فکر کیا کہتا ہے؟

جواب: اس بارے میں ان کی تاویل یہ ہے کہ یہ سب کچھ دائیں بازو کے خلاف بائیں بازو کی بغاوت تھی جسے اقتصادی تنازعات، حصول رزق اور وسعت پسندی نے ابھارا اور اغنیاء کے خلاف فقراء کے ردِ عمل کو ہوا دی۔

سوال نمبر ۵۰: فطری قوانین سے اختلاف کی بنا پر سیرت نبوی سے متعلق خارقِ عادات واقعات کا منکر مزید کن چیزوں کا انکار کر سکتا ہے۔

جواب: ایسا شخص وحی الہی اور اس کے ضمن میں آنے والے حشر و نشر، حساب و کتاب اور جنت و دوزخ سے متعلقہ چیزوں کا انکار کر دے گا۔

سوال نمبر 1: کیا کامل و مکمل دین اسلام میں کسی اصلاح کی یا کسی مصلح کی ضرورت کی گنجائش ہے؟

جواب: جو دین خود مصلح ہو اُسے کسی زمانے میں کسی بھی مصلح یا اصلاح کی ضرورت نہیں۔

سوال نمبر 2: خارقِ عادت یا معجزۂ الٰہی کے بارے میں سائنسی قانون کیا بتاتا ہے؟

جواب: اس بارے میں سائنسی قانون زبانِ حال سے کہتا ہے کہ جیسے ہر صاحبِ علم بلکہ عصری ثقافت سے شناسا ہر شخص سمجھتا ہے کہ خوارق اور معجزات میرے موضوعِ بحث نہیں۔ اور نہ ہی میں اس پہ کوئی حکم لگا سکتا ہوں لیکن اگر کوئی خارق میرے سامنے آ جائے تو وہ اُسی وقت ایسا موضوع بن جاتا ہے جس پہ غور و فکر اور تجزیہ کرنا ہوگا پھر اس خارقِ عادت سے ایک قانون مستنبط ہوگا۔

سوال نمبر 3: اسباب و مسببات کے متعلق امام غزالی رحمۃ اللہ نے کیا فرمایا؟

جواب: امام غزالی رحمۃ اللہ فرماتے ہیں کہ اسباب و مسببات کے درمیان تعلق صرف ظاہری نہیں ہوتا۔ اس کے احکام و قوانین علم میں ایک دیوار کی مثل ہے۔

سوال نمبر 4: مشہور سائنسدان ڈیوڈ ہیوم نے کسی خبر کو قبول کرنے کے لئے عقلمندی کے حوالے سے کونسی شرط بیان کی؟

جواب: ڈیوڈ ہیوم کہتا ہے کہ ہر عقلمند شخص کسی بھی خبر کو قبول کرنے کے لئے ایک شرط رکھتا ہے۔ وہ شرط یہ ہے کہ وہ خبر اس شخص تک کسی محفوظ علمی راستے سے پہنچی ہو جو روایت و اسناد کے قواعد اور جرح و تعدیل کے تقاضوں پر پوری اترتی ہو۔

سوال نمبر 5: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے آپ کو انسانیت کے سامنے کس حیثیت سے پیش کیا؟

جواب: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خود کو اللہ پاک کی طرف سے ساری انسانیت کے لئے ایک نبی مرسل کی حیثیت سے پیش کیا۔

سوال نمبر 6: سیرت کے حوالہ سے حیران کن پیچیدگیوں سے نکلنے کا آسان طریقہ بیان کریں؟

جواب: وہ آسان طریقہ یہ ہے کہ ہم سیرت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے مطالعہ کے سلسلہ میں منطقی اور معروضی طریقہ اپنائیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی عمومی حیات طیبہ کے مطالعہ کے لئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اس تشخص کو مرکز و محور بنائیں جس امتیازی حیثیت سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے خود کو متعارف کروایا۔

سوال نمبر 7: جغرافیائی لحاظ سے جزیرۃ العرب کے اردگرد کونسی قومیں آباد تھیں؟

جواب: جغرافیائی محل وقوع کے لحاظ سے جزیرۃ العرب کے اردگرد ایرانی، رومی، یونانی اور ہندو قومیں آباد تھیں

سوال نمبر 8: اسلام سے پہلے متمدن دنیا کتنی سلطنتوں پر منقسم تھی؟

جواب: اس وقت متمدن دنیا دو (2) سلطنتوں پر قائم تھی ان میں ایک "فارس" کی سلطنت تھی اور دوسری "روم" کی سلطنت تھی۔

سوال نمبر 9: مذہب زرادشت کیا ہے؟ اور اسے کس نے اپنایا؟

جواب: اس مذہب کا فلسفہ یہ تھا کہ آدمی کا اپنی ماں، بیٹی سے نکاح کرنا باعث فضیلت سمجھا جاتا تھا اس مذہب کو حکمران طبقہ قبول کئے ہوئے تھا

سوال نمبر 10: مذہب مزدکیہ کیا تھا اور یہ کہاں پایا جاتا ہے؟

جواب: اس بارے میں امام شہرستانی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس میں ایک انارکی فلسفہ تھا وہ یہ کہ اس میں عورتوں اور دوسرے اموال کی ملکیت میں ایک آدمی کو دوسرے آدمی کا ایسے ہی شریک سمجھا جاتا جیسے آگ، پانی میں وہ ایک دوسرے کے شریک ہیں اس دعوت (مذہب) کو نوجوانوں اور ہوس کے پجاریوں نے زبردست پذیرائی ہوئی۔

سوال نمبر 61: استاذ محمد المبارک کے نزدیک جزیرۃ العرب کن دو (2) مختلف تہذیبوں کے درمیان واقع ہے؟

جواب: ان کے نزدیک جزیرۃ العرب ایک طرف مغرب کی مادی تہذیب ہے جبکہ دوسری طرف ایشیائے مشرق میں ایک خیالی و روحانی تہذیب ہے۔

سوال نمبر 62: اللہ پاک نے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو (اُمّی) بنا کر کیوں مبعوث فرمایا؟

جواب: تاکہ لوگوں کو آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی نبوت میں شبہ نہ رہے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت کی سچائی میں کسی قسم کے شکوک و شبہات کی گنجائش نہ رہے۔

سوال نمبر 63: حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت اُمّی قوم میں کیوں ہوئی، حکمت کیا تھی؟

جواب: تاکہ نبوت اور شریعت اسلامیہ ذہنوں میں پوری طرح واضح ہو جائے۔ جس وجہ سے اس دعوت اور دیگر مختلف انسانی دعوتوں کے مابین کچھ التباس نہ رہے۔

سوال نمبر 64: حضور صلی اللہ علیہ وسلم کس نبی علیہ السلام کی نسل مبارک سے تھے؟

جواب: حضرت ابراہیم علیہ السلام کی نسل مبارک سے تھے

سوال نمبر 65: عبادات اور شعائر دینی کی انجام دہی کے لئے سب سے پہلا گھر کونسا بنایا گیا؟

جواب: اس کے لئے اللہ تعالیٰ نے بیت الحرام کو لوگوں کا مرکز اور امن کی جگہ بنایا۔

سوال نمبر 66: دین اسلام کی ترویج و اشاعت کے لئے عربی زبان کو ہی کیوں خاص کیا گیا؟

جواب: اس لئے کہ عربی زبان کو ایسے خصائص حاصل ہیں جن سے دوسری زبانیں محروم ہیں لہٰذا اسی زبان کو حق تھا کہ یہ مسلمانوں کی اولین زبان قرار پائے۔

سوال نمبر 67: حضور جانِ جاناں صلی اللہ علیہ وسلم کی ختم نبوت پر کوئی حدیث لکھیں۔

جواب: حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ارشاد ہے: میری مثال اور مجھ سے پہلے انبیاء کی مثال ایسے ہے جیسے کسی شخص نے کوئی عمارت تعمیر کی اور اسکی خوب تزئین و آرائش کی مگر ایک کونے سے ایک اینٹ کی جگہ خالی چھوڑ دی پس لوگ اس عمارت کے گرد گھومتے اور اس کی خوبصورتی پر تعجب کرتے اور کہتے کہ یہ ایک اینٹ کیوں نہ لگا دی گئی؟ پس وہ (قصرِ نبوت میں آخری) اینٹ میں ہوں اور میں خاتم النبیین ہوں (متفق علیہ)

سوال نمبر 68: ہر نبی علیہ السلام کی دعوت کتنی اور کونسی بنیادوں پر قائم تھی؟

جواب: ہر نبی علیہ السلام کی دعوت (2) دو بنیادوں پر قائم تھی۔

(1) عقیدہ (2) شریعت و اخلاق۔

سوال نمبر 69: عقائد و شرعی احکام کے مختلف ہونے یا نہ ہونے کے اعتبار سے وضاحت کریں۔ مع علت؟

جواب: عقائد کے ضمن میں تمام انبیاء کرام علیہم السلام ایک ہی عقیدے کی تبلیغ کرتے رہے جبکہ شرعی احکام سے مراد یہ ہے کہ کسی معاشرے کی اجتماعی و انفرادی زندگی کے نظم و نسق کی بہتری کے لئے کچھ احکام لاگو کرنا۔ اس لئے زمانے کے حالات کی ترقی اور اصول کا اختلاف احکام میں تغیر و تبدل کا باعث بنتا ہے۔

اسکی علت یہ کہ شریعت کی بنیاد لوگوں کے دنیوی و اخروی مصالح پر مبنی ہوتی ہے۔ جس وجہ سے احکام شریعت ہر قوم اور ہر امت کے لئے خاص حالات کے متقاضی تھے۔

سوال نمبر 70: شریعت سے مراد کیا ہے؟

جواب: کسی معاشرے کی اجتماعی و انفرادی زندگی کے نظم و نسق کی بہتری کے لئے کچھ احکام لاگو کرنا شریعت کہلاتی ہے۔

سوال نمبر 71: حضرت سیدنا آدم علیہ السلام سے لیکر آج تک کونسی چیز نہیں بدلی؟

جواب: عقیدہ حضرت آدم علیہ السلام سے لیکر آج تک نہیں بدلا۔

سوال نمبر 72: حضرت موسیٰ علیہ السلام کس کی طرف مبعوث ہوئے اور انکی شریعت سختی پہ مبنی تھی یا نرمی پر؟

جواب: حضرت موسیٰ علیہ السلام بنی اسرائیل کی طرف مبعوث ہوئے اور بنی اسرائیل کے اس وقت کے حالات کے مطابق شریعت سخت تھی۔

سوالنمبر 73: تشریعی احکام میں ہر رسول علیہ السلام کی شریعت سابقہ شریعت کے لیے کونسا
درجہ رکھتی ہے؟

جواب: تشریعی احکام میں ہر رسول کی شریعت سابقہ شریعت کے لیے ناسخ کا
درجہ رکھتی ہے۔

سوالنمبر 74: ہر رسول علیہ السلام کی شریعت سابقہ شریعت کے تمام احکام کو منسوخ کرتی ہے
یا کوئی استثناء بھی ہے وضاحت کریں؟

جواب: ہر رسول کی شریعت سابقہ شریعت کے احکام کو منسوخ کر دیتی ہے
سوائے ان احکام کے جن کی تائید کی گئی ہو یا خاموشی اختیار کی گئی ہو۔

سوالنمبر 75: جب تمام انبیاء کرام علیہم السلام ایک ہی دین لے کر آئے تو پھر مسلمانوں، یہودیوں
اور عیسائیوں کے عقائد میں اختلاف کیوں ہے؟

جواب: تمام انبیاء کرام علیہم السلام ایک ہی دین کے ساتھ مبعوث ہوئے لیکن صحیح علم
و معرفت کے آنے کے باوجود انہوں نے باہمی حسد اور تعصب کی بناء
اختلاف پیدا کیا اور تفرقہ ڈالا اور انبیاء کرام علیہم السلام کی طرف وہ باتیں
منسوب کیں جو انہوں نے نہیں فرمائی تھیں۔

سوالنمبر 76: اہل کتاب نے دین واحد میں تفرقہ کیوں ڈالا؟

جواب: باہمی حسد اور تعصب کی بنا پر انہوں نے تفرقہ ڈالا۔

سوالنمبر 77: اہل عرب کو وراثت میں کونسا دین ملا تھا؟

جواب: دین ابراہیمی ان کو وراثت میں ملا۔

سوالنمبر 78: عرب میں سب سے پہلے کس نے شرک داخل کیا اور کیسے؟

جواب: عمرو بن لحی بن قمعہ وہ شخص ہے جس نے سب سے پہلے عرب میں
شرک اور بتوں کی پوجا کو عام کیا۔ یہ ایک دفعہ ملک شام کی طرف
کسی کام سے گیا جب وہ مآب نامی مقام پر پہنچا جہاں عملیق بن لاوذ بن سام بن نوح

کی اولاد عمالیق آباد تھی۔ تو اس نے ان کو بتوں کی پوجا کرتے دیکھا۔
تو ان سے پوچھا کہ یہ کیسے بت ہیں جن کی تمہیں عبادت کرتے دیکھ رہا ہوں۔
انہوں نے کہا کہ ہم ان بتوں کی عبادت کرتے ہیں ان سے بارش طلب
کرتے اور مدد مانگتے ہیں۔ اس پر عمرو بن لحی نے ان سے ایک بت لیا
جسے لے کر وہ مکہ پہنچا اور یہاں نصب کر دیا اور لوگوں کو اس کی عبادت کا حکم دیا۔

سوال نمبر 79 :۔ حضرت اکثم بن جون خزاعی رضی اللہ عنہ اور عمرو بن لحی کے متعلق
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا فرمایا؟

جواب :۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو اکثم بن جون رضی اللہ عنہ
سے فرماتے ہوئے سنا کہ اے اکثم! میں نے عمرو بن لحی کو جہنم میں اپنی
انتڑیاں گھسیٹتے ہوئے دیکھا ہے اس سے سب سے زیادہ مشابہت رکھنے والے
تم ہو۔ انہوں نے عرض کی۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا اس کی مشابہت میرے
لئے نقصان دہ ہے؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ نہیں! تم صاحب ایمان
ہو جبکہ وہ کافر تھا۔ سب سے پہلے اسی نے دین اسماعیل علیہ السلام کو بدلا
اس نے بت نصب کئے اور بحیرہ، سائبہ، وصیلہ اور حام مقرر کئے۔

سوال نمبر 80 :۔ سب سے پہلے بحیرہ، سائبہ، وصیلہ اور حام مقرر کرنے والا کون تھا؟
جواب یہ عمرو بن لحی نے سب سے پہلے مقرر کئے۔

سوال نمبر 81 :۔ جزیرۃ العرب میں جو سب سے پہلے نصب کیا جانے والا بت تھا اس کا نام کیا تھا؟
جواب :۔ "ھبل" نامی بت تھا۔

سوال نمبر 82 :۔ عرب میں دین حنیفی کے کون سے بقایاجات تھے؟ اور کس انداز میں تھے؟ مختصر وضاحت کریں۔
جواب عرب میں دین حنیفی کے جو بقایاجات موجود تھے ان میں بیت اللہ کی تعظیم
و اس کا حج، عمرہ، طواف، وقوف عرفات اور قربانی کے جانور مقرر کرنا شامل تھیں
لیکن ان شعائر و عبادات کا اظہار ان کی زندگیوں میں بگڑی ہوئی شکل میں موجود تھا۔

سوال نمبر 83۔ اسلام سے پہلے قبیلہ کنانہ اور قبیلہ قریش کونسا تلبیہ پڑھتے تھے؟

جواب: وہ یوں تلبیہ پڑھتے تھے۔

لبیک اللھم لبیک لبیک لا شریک الا شریکا ھو لک تملکہ وما ملک۔

سوال نمبر 84۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت کی وجہ سے اہل عرب کفر و شرک اور جہالت و گمراہی کے اندھیروں سے نکلے۔ اس بارے میں جدید مکتبہ فکر یا مستشرقین کیا کہتے ہیں؟

جواب: وہ یہ کہتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم عربوں کے یہاں جو رسوم و رواج تقالید و روایات اور عقائد پہلے معروف تھے ان کو پوری طرح ختم نہ کر سکے تو ان کو دین کے رنگ میں رنگ دیا اور ان کا اظہار اس طرح کیا کہ (معاذ اللہ) یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے حکم ہے (معاذ اللہ ثم معاذ اللہ)

سوال نمبر 85۔ اہل عرب میں دین حنیف کی بقایاجات کے متعلق مستشرقین یا جدید مکتب فکر کے لوگ کیا کہتے ہیں؟

جواب۔ ان کا کہنا ہے کہ عہد ابراھیمی کی بقایاجات جو اہل عرب میں موجود تھیں وہ انہوں نے خود اپنی طرف سے گھڑی تھیں پس خانہ کعبہ معظمہ کی تقدیس و تعظیم یہ حضرت ابراھیم علیہ السلام کی دعوت کے آثار میں سے نہیں ہے۔ بلکہ یہ خیز عربی ماحول کی پیداوار ہے۔

سوال نمبر 86۔ دین حنیف کے جن بقایاجات کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے برقرار رکھا اس کے متعلق ان جدید مکتبہ فکر یا مستشرقین کا کیا کہنا ہے؟

جواب: ان کا کہنا تھا کہ (بقائے عہد ابراھیمی) درحقیقت عربوں کی ایجاد کردہ تھیں جنہیں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے دین کے رنگ میں رنگ دیا۔

M T W T F S

سوالنمبر 87: کتاب (بنیۃ الفکر الدینی) کس کی ہے؟

جواب: مشہور انگریز مستشرق گب کی کتاب ہے۔

سوالنمبر 88 (حجۃ اللہ البالغہ) کس کی کتاب ہے؟

جواب: حضرت علامہ شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمہ اللہ کی کتاب ہے۔

"القسم الثالث"

سوالنمبر 89: حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات مبارکہ میں بعثت سے لیکر وفات تک اسلام کی دعوت کے کتنے مراحل ہیں؟

جواب: آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات مبارکہ میں بعثت سے لے کر وفات تک دعوت اسلامیہ 4 مراحل سے گزری۔

سوالنمبر 90: دعوت اسلام کا پہلا اور دوسرا مرحلہ بیان کریں؟

جواب: (1) خفیہ دعوت جو 3 سال تک جاری رہی۔

(2) اعلانیہ دعوت صرف زبانی جو ہجرت تک جاری رہی۔

سوالنمبر 91: دعوت اسلام کا تیسرا اور چوتھا مرحلہ بیان کریں۔

جواب: (3) اعلانیہ دعوت۔ جس کے ساتھ ساتھ سرکشوں کے ساتھ جنگ کا آغاز کرنے والوں سے قتال جاری رہا یہ مرحلہ صلح حدیبیہ تک جاری رہا۔

(4) اعلانیہ دعوت۔ جس میں ان مشرکین بت پرستوں کے ساتھ کھلا جہاد کیا گیا جو دعوت اسلامیہ کے راستے میں کسی بھی طرح اعتراض بنے۔ اسی مرحلہ میں اسلامی شریعت کا نظام قائم ہوا جس کی بنیاد پر اسلام میں جہاد کا حکم قائم ہے۔

سوال نمبر 92: شریعت اسلامیہ کا نظام اور جہاد کا حکم کس مرحلہ اسلامیہ کی بنیاد پر قائم ہے؟

جواب: چوتھے مرحلے۔ (اعلانیہ دعوت) کی بنیاد پر قائم ہے۔

سوال نمبر 93۔ حضور علیہ الصلوۃ والسلام نے دعوت اسلام کی ابتداء کس انداز میں فرمائی؟

جواب: آپ علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے حکم کی پیروی کرتے ہوئے لوگوں کو بتوں کی پوجا کی بجائے ایک خدا کی عبادت کی دعوت دینے لگے لیکن یہ دعوت خفیہ طور پر تھی تاکہ متعلم مشرکین کے شر سے بچا جا سکے۔

سوال نمبر 94 سب سے پہلے خفیہ دعوت کے نتیجہ میں ایمان لانے والے کم از کم سات افراد کے نام لکھیں؟

جواب: حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ، حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا حضرت علی رضی اللہ عنہ، حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ، حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ حضرت زبیر بن العوام اور حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہما۔

سوال نمبر 95۔ صحابہ کرام علیہم الرضوان کو دین سکھانے کے لئے مکہ میں سب سے پہلے کس کے گھر کو چنا گیا؟

جواب: حضرت ارقم بن ابی ارقم رضی اللہ عنہ کا گھر مختص کیا گیا۔

سوال نمبر 96 خفیہ دعوت نتیجہ میں اسلام لانے والے اکثر صحابہ کرام علیہم الرضوان کس طبقہ سے تھے؟

جواب: اکثر فقراء صحابہ کرام علیہم الرضوان تھے۔

سوال نمبر 97- مسلمان بہادر کافر غالب گمان کے مطابق انہیں قتل کر دیں گے اس صورت میں فقہاء کرام علیہم الرضوان نے جنگ جہاد کے بارے میں کیا فرمایا ہے؟

جواب: اس صورت میں مسلمانوں کی جانوں کی حفاظت کو مد نظر رکھتے ہوئے کوئی اقدام اٹھایا جائے گا کیونکہ اس کے مقابلے میں حفاظت دین کی مصلحت موہوم نظر آتی ہے

سوال نمبر ۹۸: اول اسلام قبول کرنے والوں میں اکثر فقراء تھے اسمیں کیا حکمت تھی؟

جواب: یہ انبیاء کرام علیہم الرضوان کی پہلے مرحلے میں دعوت کا فطری نتیجہ ہوتا ہے انبیاء کرام علیہم السلام کی تاریخ اسپر گواہ ہے

سوال نمبر ۹۹: خفیہ اور اعلانیہ دعوت میں سے کس کو کب اختیار کرنا واجب و ناجائز ہے؟

جواب: جب اعلانیہ دعوت یا قتال و جہاد کی وجہ سے نقصان ہو تو خفیہ دعوت کا راستہ اختیار کرنا واجب ہے۔

اور جب اعلانیہ دعوت مفید ہو تو اس وقت خفیہ دعوت کا طریقہ اختیار کرنا ناجائز ہے۔

سوال نمبر ۱۰۰: کسی بھی رسول علیہ السلام کی الہام کس قبیل سے ہوتا ہے؟

جواب: وحی کی قبیل سے ہوتا ہے۔

سوال نمبر ۱۰۱: رستم اور ربعی بن عامر کے درمیان جو مکالمہ ہوا وہ بیان کریں۔

جواب: جنگ قادسیہ میں فارسی لشکر کے سپہ سالار (رستم) اور حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کے لشکر میں موجود ایک سپاہی ربعی بن عامر رضی اللہ عنہ کے درمیان مکالمہ ہوا ملاحظہ فرمائیں۔

رستم: کس چیز نے آپ لوگوں کو ہمارے ساتھ جنگ کرنے اور ہمارے علاقے پر حملہ کرنے کی دعوت دی ہے

حضرت ربعی رضی اللہ عنہ: ہم اس لئے آئے ہیں تاکہ لوگوں کو انسانوں کی غلامی اور عبادت سے نکال کر اللہ وحدہٗ لاشریک کی عبادت اور غلامی کی طرف لے آئیں۔

پھر آپ رضی اللہ عنہ نے رستم کی بائیں و دائیں جھکے ہوئے لوگوں کو دیکھ کر تعجب سے فرمایا! تمہارے بارے میں تو ہمیں خبریں پہنچی کہ تم بڑے عقلمند لوگ ہو لیکن میں دیکھ رہا ہوں کہ تم سے بڑھ کر بیوقوف لوگ کوئی قوم نہیں۔ ہم مسلمان ایک دوسرے کو غلام نہیں بناتے میرا خیال تھا تم بھی ایسا ہی کرتے ہو گے لیکن جو تم نے کیا ---

اس سے بہتر تھا کہ مجھے پہلے ہی بتا دیتے کہ تم میں سے بعض خراب ہوئے ہوا!
یہ بات سن کر وہ کمزور اور مظلوم لوگ آپس میں سرگوشی کرنے لگے
کہ اللہ کی قسم! عربی مرد نے سچ کہا!
پھر جو ان کے رئیس سردار تھے وہ کہنے لگے کہ اس نے اپنے کلام سے ایسی
خبر چلایا کہ جس سے ہمارے غلام اسکی طرف کھنچے چلے جا رہے ہیں۔

سوال نمبر ۱۰۵: سب اہل قریش جانتے تھے کہ حضور علیہ الصلوۃ والسلام اپنی دعوت میں سچے
ہیں پھر بھی وہ کیوں ایمان نہ لائے؟

جواب: اہل قریش کے زعماء اور کبراء کو ان کی زعامت اور سرداری آپ صلی اللہ علیہ وسلم
کی اطاعت و اتباع سے روکتی تھی

سوال نمبر ۱۰۵: کیا ابتدائے اسلام میں اسلام قبول کرنے والے سب اہل عرب تھے؟

جواب: ابتدائے اسلام میں جو لوگ اسلام لائے وہ صرف اہل عرب میں
سے نہیں تھے بلکہ عجمی لوگ بھی شامل تھے جن میں سر فہرست
حضرت صہیب رومی اور بلال حبشی رضی اللہ عنہما ہیں۔

سوال نمبر ۱۰۶: نبی علیہ الصلوۃ والسلام نے اعلانیہ دعوت کیسے دی حدیث کی روشنی میں بیان کریں؟

جواب: جب آپ علیہ الصلوۃ والسلام کو اعلانیہ دعوت دینے کا حکم ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم
حکم کی تعمیل کرتے ہوئے صفا پہاڑی پر چڑھ گئے اور لوگوں کو ندا دینے
لگے: یا فہر! یا بنی عدی! یہاں تک کہ سب لوگ جمع ہو گئے جو خود نہ
جا سکا اس نے نمائندہ بھیجا کہ پتا چلے کیا ہوا ہے؟ تب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا! بتاؤ کیا خیال ہے اگر میں تمہیں اس پار وادی میں لشکر ہے جو
تم پر حملہ کرنے والا ہے تو کیا تم میری بات کی تصدیق کرو گے؟ تو لوگوں نے
کہا ہم نے کبھی آپ علیہ الصلوۃ والسلام کو جھوٹ بولتے نہیں سنا! تو نبی علیہ السلام نے فرمایا
میں تمہیں آنے والے عذاب سے ڈراتا ہوں جو بالکل تمہارے سامنے ہے۔

سوال نمبر ۱۵: صفا پہاڑی پر اعلانیہ دعوت کے نتیجے میں ابو لہب کا کیا ردِ عمل تھا؟

جواب: اس نے کہا! تمہارا سارا دن برباد ہو کیا اسی لئے تم نے ہمیں جمع کیا ہے؟

پس اس کے جواب میں اللہ پاک کا فرمان نازل ہوا۔

تبت یدا ابی لھب و تب ۞

سوال نمبر ۱۶: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے رشتہ داروں کو کیسے دعوتِ اسلام دی؟ حدیث کی روشنی میں بیان کریں؟

جواب: آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنے تمام رشتہ داروں کو جمع فرمایا اور ارشاد فرمایا! اے بنی کعب بن لوی! اپنے آپ کو نارِ جہنم سے بچالو۔ اے بنی مرۃ بن کعب! اپنے آپ کو نارِ جہنم سے بچالو اے بنی عبد مناف! اپنے آپ کو آگ سے بچالو۔ اے بنی عبد المطلب! اپنے آپ کو نارِ دوزخ سے بچالو۔ اے فاطمہ تم بھی آگ سے بچ جاؤ! میں اللہ پاک کی بارگاہ میں تم لوگوں کو اللہ کی مرضی کے بغیر کچھ فائدہ نہیں پہنچا سکوں گا۔ البتہ جو رشتہ داریاں ہیں میں ان کا لحاظ رکھوں گا۔

سوال نمبر ۱۷: اعلانیہ دعوت پہ قریش کا ردِ عمل کیا تھا؟

جواب: انہوں نے دعوت کا انکار کیا اور منہ موڑ کر چلے گئے اور عذر یہ پیش کرنے لگے کہ ہم اپنے آباؤ اجداد کے دین کو نہیں چھوڑ سکتے۔ کیونکہ یہ ہماری رسومات ہیں۔ جو کہ ہماری زندگی میں شامل ہو چکی ہیں۔

سوال نمبر ۱۸: دعوتِ دین کے متعلق ذمہ داری کی کتنی اقسام ہیں اور کونسی ہیں؟

جواب: ۳ اقسام ہیں۔

① ہر شخص پر اپنی ذات کی ذمہ داری

② اپنے اہل و عیال کو دعوت دینے کی ذمہ داری

③ ایک عالم کا اسی طرح ایک حاکم کا اپنی رعایا میں دعوت کا پھیلانا۔

M T W T F S　　Date:

سوال نمبر ۱۰۹: دعوت دین کے متعلق پہلی ذمہ داری میں حضور علیہ السلام کے ساتھ کون کون شریک ہیں؟ اس دعوت میں یہ مکلف شریک ہے

جواب: دعوت کے اس پہلے درجے کو اسی حق دینے کے لئے اللہ پاک نے ابتدائے وحی کے بعد فترۃ الوحی کا طویل وقفہ دیا تاکہ اس دور میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم بذات خود اس سلسلہ وحی سے مانوس ہو جائیں۔

سوال نمبر ۱۱۰: دعوت دین کے متعلق دوسری ذمہ داری میں حضور علیہ السلام کے ساتھ کون شریک ہیں؟

جواب: دعوت کے اس درجے کی ذمہ داری میں ہر مسلمان صاحب اہل و عیال اور صاحب خاندان شریک ہے۔

سوال نمبر ۱۱۱: دعوت دین کے 3 درجے میں حضور علیہ السلام کے ساتھ کون شریک ہے؟

جواب: عالم دین اور حاکم وقت اس درجے میں دعوت کی ذمہ داری میں حضور علیہ الصلاۃ والسلام کے ساتھ شریک ہیں۔

سوال نمبر ۱۱۲: انبیاء کرام علیہم السلام کے شرعی وارث کون ہیں؟

جواب: (العلماء ورثة الانبياء) علماء انبیاء کرام علیہم السلام کے وارث ہیں۔

سوال نمبر ۱۱۳: دعوت دین کے سلسلہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور علماء و حکام کی دعوت میں کیا فرق ہے؟

جواب: فرق یہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم بحیثیت نبی اس نئی شریعت کی تبلیغ فرما رہے تھے۔ جو اللہ پاک کی طرف سے نازل کی جا رہی تھی۔

جبکہ علماء و حکام امتی ہونے کی حیثیت سے اس دعوت پر کاربند رہے۔

سوال نمبر 114: دعوت دین کے متعلق ذمہ داریوں میں سے کس ذمہ داری کے کون سے اعتبار سے حضور علیہ السلام مکمل تھے؟

جواب: آپ صلی اللہ علیہ وسلم دعوت کی تینوں ذمہ داریوں کے مکمل تھے۔

(1) اپنی ذات کی ذمہ داری اس لئے کہ آپ اسکے مکلف تھے۔

(2) اہل وعیال کو دعوت دینے کی ذمہ داری اس لئے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اہل وعیال والے تھے

(3) ساری انسانیت کو دعوت حق پہنچانے کی ذمہ داری۔
کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نبی اور رسول مرسل تھے۔

سوال نمبر 115: عربی لغت اور سماجی ماہرین کے حوالہ سے (تقالید) کی تعریف کریں؟

جواب: لفظ "تقالید" کا لغوی معنی ہے: قدیم رسوم و روایات۔
جبکہ سماجی ماہرین کے ہاں اسکی تعریف یوں کی جاتی ہے:
آباؤ اجداد کی عادات و روایات کا وہ مجموعہ جن پر کسی معاشرے یا علاقے کے رسوم و رواج کی چھاپ ہو اور محض تقلید اور تعصب کی بنیاد پر ان عادات کو بقاء اور دوام حاصل ہو۔

سوال نمبر 116: اسلامی اخلاق اور اسلامی طریقے کی قدر و قیمت کس وجہ سے ہے؟

جواب: اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ ایسے الہی قوانین ہیں جن میں انسانیت کی سعادت کا راز پنہاں ہے۔

سوال نمبر 117: اصول کسے کہتے ہیں؟

اصول اس چیز کو کہتے ہیں جو عقل اور غور و فکر کی اساس پر قائم ہو۔ اور اسکا ہدف کسی معین مقصد تک رسائی ہو۔

سوال نمبر 118: انسانوں کے وضع کردہ اصول تو غلط ہو سکتے ہیں لیکن اسلام کے وضع کردہ اصول غلط نہیں ہو سکتے۔ کیوں؟

جواب: اس لئے کہ جس ذات باری تعالیٰ نے ان اصول کو وضع کیا ہے وہ عقول و افکار کا خود خالق ہے۔

سوال نمبر 119: روایات کسے کہتے ہیں؟

جواب: وہ معاشرتی سلوک و طریق کے دھارے ہیں جن میں لوگ خود بخود محض تقلید کے محرک سے ہی بہہ جاتے ہیں۔

سوال نمبر 120: حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو جو اعلانیہ دعوت کے نتیجے میں ایذا دی گئی اسکی کوئی دو مثالیں لکھیں؟

جواب: (1) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کعبہ میں نماز ادا کر رہے تھے کہ عقبہ بن ابی معیط لعنۃ اللہ آیا اس بدبخت نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے گلے میں کپڑا ڈال کر شدت سے بل دیا کہ حضور جانِ جاناں صلی اللہ علیہ وسلم کا گلا گھٹنے لگا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ آئے اور اسکو کندھوں سے پکڑ کر دور ہٹایا اور فرمایا کہ تم ایسے شخص کو قتل کرنا چاہتے ہو کہ جو کہتا ہے اللہ میرا رب ہے۔

(2) اسی طرح ایک اور روایت میں ہے کہ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سجدے کی حالت میں تھے اور ارد گرد قریش کے کچھ لوگ تھے عقبہ بن ابی معیط لعنۃ اللہ آیا اور اونٹ کی اوجھڑی آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پیٹھ پر پھینک دی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سجدے سے سر نہ اٹھایا حتیٰ کہ حضرت فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہا تشریف لائیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک پیٹھ سے وہ گندگی ہٹائی اور نبی نے گستاخی کی اسکے خلاف دعا کی۔

سوال نمبر 121 صحن کعبہ میں حالت نماز میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی پیٹھ پر کس نے اوجھڑی پھینکی تھی؟

جواب:- عقبہ بن ابی معیط لعنہ اللہ

سوال نمبر 122 صحن کعبہ میں بحالت نماز حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے گلے میں چادر ڈال کر بل دینے والا کون بدبخت تھا؟

جواب: عقبہ بن ابی معیط لعنہ اللہ

سوال نمبر 123 حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پیٹھ سے اوجھڑی کس نے ہٹائی؟

جواب: حضرت سیدتنا فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہا نے ہٹائی۔

سوال نمبر 124 مشرکین کی طرف سے ایذا رسانی پر کس صحابی رضی اللہ عنہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے شکایت کی اور دعا کی عرض کی؟

جواب- حضرت سیدنا خباب رضی اللہ عنہ نے

سوال نمبر 125 حضرت خباب رضی اللہ عنہ کے مشرکین کی طرف ایذا رسانی پر شکایت کے جواب میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا فرمایا؟

فرمایا! بے شک تم سے قبل جو لوگ گزر چکے۔ لوہے کی کنگھیاں ان کے جسموں پر چیری جاتیں جس سے ان کی ہڈیوں سے گوشت علیحدہ ہو جاتا لیکن یہ تکلیف بھی ان کو دین سے ہٹا نہ سکی۔ یقیناً اللہ پاک اس دین کو مکمل فرمائے گا حتی کہ ایک اونٹ سوار صنعاء سے حضرموت تک سفر کرے گا اور اسے اللہ پاک کے سواء کسی کا خوف نہ ہو گا۔

M T W T F S — Date:

سوال نمبر 126: جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام علیہم الرضوان حق کو لے کر بڑھے تو انہیں کیوں تکالیف کا سامنا کرنا پڑا؟ اور اللہ پاک نے ان کو کیوں نہ بچایا؟

جواب: اس دنیا میں انسان کی یہی صفت ہے (مکلف ہونا) یعنی اللہ پاک کے حکم کی پیروی میں جو مشقت بھی آئے اس کو برداشت کرنے کا پابند ہے اور اسلام کی دعوت دینا اور اعلاء کلمہ حق کے لیے جہاد کرنا اور اللہ تعالیٰ کے احکام کی پابندی عبودیت کے متعلقات میں سے ہی ہے۔

سوال نمبر 127: عبودیت کو کیا مستلزم ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ کی عبودیت کو مشقت و کلفت مستلزم ہے۔

سوال نمبر 128: دنیا بھر میں اللہ پاک کی طرف سے کونسے دو امور لازم ہیں؟

جواب: پہلا امر (1): دین اسلام کو پوری طرح اپنانا اور صحیح اسلامی معاشرہ قائم کرنا۔

دوسرا امر (2): اللہ پاک کی طرف جانے والے راستے کو اختیار کرنا اس راستے میں خطرہ مول لینا اور ہر مشکل برداشت کرنا

سوال نمبر 129: اگر اللہ پاک چاہتا تو ایمان لانے کے بعد ہمارے لیے اسلامی معاشرے کے قیام کا راستہ آسان فرما دیتا لیکن اس نے ایسا نہ کیا کیوں؟

جواب: کیونکہ حقیقی سالک تو وہی ہے جو راستے میں مشکلات اور خطرات کے موجود ہونے کے باوجود پھر بھی اسی حق کے راستے پر گامزن رہے اور اگر یہ آسان کر دیا جاتا تو اس میں اس بات کا بھی امکان تھا کہ ہر مومن، منافق، صادق اور کاذب سب اس راستے پر چلنے لگیں اور ان میں کوئی فرق اور امتیاز نہ رہے۔

M T W T F S Date:

سوال نمبر 130: دین اسلام کے راستے میں مشکلات کا سامنا ہو تو مسلمان ان کو کیا سمجھیں؟

جواب: مسلمان انہیں اللہ پاک کی طرف سے آزمائش سمجھیں اور اللہ پاک کی سنت سمجھیں کہ انبیاء کرام علیہم السلام و الرضوان اور اولیاء کرام علیہم الرحمہ کے ساتھ بھی ایسا معاملہ ہی رہا۔ اس لئے کسی مسلمان کو کسی صورت میں ناامید نہیں ہونا چاہئے اگرچہ کتنی ہی مشقت اور تکلیف کا سامنا کرنا پڑے۔

سوال نمبر 131: کون سے صحابی رضی اللہ عنہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے جسم کے اکثر حصے کو گرم لوہے سے داغا گیا؟

حضرت خباب بن الارت رضی اللہ عنہ۔

سوال نمبر 132: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ابتداء اسلام میں ہی کون سے علاقوں کے فتح ہونے کی خوشخبری دی تھی؟

بلادِ فارس اور روم کی فتح کی خوشخبری دی۔

سوال نمبر 133: بلادِ فارس اور روم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی حیاتِ مبارکہ میں فتح ہوئے یا بعد از وفاتِ ظاہری؟

جواب:

سوال نمبر 134: بلادِ فارس اور روم حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی حیاتِ مبارکہ میں کیوں فتح نہ ہوئے؟

جواب: اس کی حقیقی حکمت تو اللہ پاک ہی بہتر جانتا ہے البتہ کہا جاسکتا ہے کہ پوری کامیابی اور حصول نصرت و فتح کے لئے ضروری ہے کہ وہ مسلمان جنہوں نے اللہ عزوجل کے رسول سے بیعت کی وہ یہ ثابت کر دکھائیں کہ وہ اپنی بیعت میں سچے ہیں چاہے رسول خدا عزوجل و صلی اللہ علیہ وسلم ان میں ظاہری طور پر تشریف فرما ہوں یا نہ ہوں وہ اپنے عہد پر برقرار اور مضبوط قائم ہیں۔

سوال نمبر 135: مسلمانوں نے اپنی جانوں اور اموال کا سودا کس سے کس کے بدلے میں کیا؟

جواب: بحوالہ قرآن اللہ پاک نے ایمان والوں سے ان کی جانیں اور مال اس عوض میں خرید لیں کہ ان کے لئے جنت ہے۔

سوال نمبر 136: قریش کا کونسا سردار حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس صلح کی گفتگو کرنے آیا؟

جواب: "وہ عتبہ بن ربیعہ تھا"

سوال نمبر 137: قریش نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے مقصد میں پیچھے ہٹنے کے لئے کون کون سی پیشکش کیں؟

جواب: ۶ طرح کی پیشکش کیں:

① مال و دولت کی پیشکش ② سرداری کی پیشکش

③ بادشاہی کی پیشکش ④ بیماری سے صحتیابی کے لئے علاج کی پیشکش۔

سوال نمبر 138: دوران تلاوت حضور علیہ السلام کے مبارک منہ پر کس نے اپنا ہاتھ رکھ کر رشتہ داری کا واسطہ دے کر تلاوت کرنے سے روکنے کو کہا؟

جواب: "وہ عتبہ بن ربیعہ نے"۔

سوال نمبر 139: عتبہ بن ربیعہ نے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام سے گفتگو کے بعد قریش کو جا کر کیا کہا؟

جواب: اس نے کہا: اے گروہ قریش! میں نے آج ایسی بات سنی جو مجھ سے پہلے نہ سنی تھی خدا کی قسم وہ نہ ہی شعر ہے نہ ہی جادو ہے اور نہ ہی کہانت ہے۔ اے گروہ قریش! اگر تم میری بات مانو تو اس آدمی کو اس کے حال پر چھوڑ دو جس پر وہ ہے۔ خدا کی قسم میں جو اس کا کلام سن کر آیا ہوں وہ بہت بڑی خبر ہے جو پوری ہو کر رہے گی۔

سوال نمبر ۱۴۰ قریش نے کہا کہ ایک دن آپ ہمارے معبودوں کی عبادت کریں اور ایک دن ہم آپ کے معبود کی عبادت کریں گے اس پر کونسی آیات نازل ہوئیں۔

جواب۔ اس پر سورۃ کافرون نازل ہوئی۔

سوال نمبر ۱۴۱ سورۃ کافرون نازل ہونے کا سبب کیا تھا؟

جواب قریش نے کہا کہ ایک دن آپ ہمارے معبودوں کی عبادت کریں اور ایک دن ہم آپ کے معبود کی عبادت کریں گے۔ اس سبب یہ سورۃ نازل ہوئی۔

سوال نمبر ۱۴۲ صلح کے تعلق سے قریش کے جواب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا جواب دیا؟

جواب۔ فرمایا کہ جو کچھ تم کہتے ہو مجھے ایسا کوئی مرض لاحق نہیں۔ اور میں اس لیے نہیں آیا کہ تم سے مال و دولت اور سرداری طلب کروں۔ بلکہ اللہ تعالی کی طرف سے مبعوث کیا گیا رسول ہوں اور مجھ پر کتاب نازل کی گئی ہے۔ اور مجھے حکم من جانب اللہ یہ ہے کہ میں تمہیں جنت کی خوشخبری اور جہنم کا ڈر سناؤں۔ میں نے رب تعالی کے پیغامات تم تک پہنچا دیئے اب اگر تم قبول کر لو تو تمہاری دنیا و آخرت کے لئے بہتر ہوگا۔ اور اگر رد کر دو تو میں صبر اختیار کروں گا حتی کہ اللہ میرے اور تمہارے درمیان فیصلہ کر دے۔ (مفہوم حدیث)

سوال نمبر ۱۴۳ قریش نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت قبول کرنے کے لئے کون کونسے مطالبات رکھے؟

جواب انہوں نے کہا کہ آپ جانتے ہیں کہ ہمارا علاقہ تنگ ہے پانی کی کمی ہے اور ہماری زندگی کتنی مشکل ہے لہذا جس رب تعالی نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو مبعوث کیا ہے اس سے دعا کریں کہ وہ ہمارے لئے خوشحالی

لائے اور ہمارے آباؤ اجداد کو دوبارہ زندہ کرے جن میں قصی بن کلاب
ضرور زندہ ہوں کیونکہ وہ ایک سچے بزرگ تھے ہم ان سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم
کے پیغام کی تصدیق یا تکذیب چاہیں۔ اور آپ ہمارے لیے سونے
اور چاندی کے خزانے عطا کرے اور محلات و باغات عطا کرے۔
تب ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کی تصدیق کریں گے۔

سوال نمبر ۱۶۶۔ مصالحتی کوششوں میں ناکامی کے بعد آخر میں قریش نے کیا کہا ہے؟

جواب: انہوں نے کہا کہ ہمیں اطلاع ملی ہے کہ یمامہ کا رہنے والا
رحمان نامی شخص آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو تعلیم دیتا ہے بیشک ہم اس رحمان نامی
شخص پر کبھی ایمان نہ لائیں گے۔ خدا کی قسم ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو نہ چھوڑیں گے
حتیٰ کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہلاک ہو جائیں (معاذ اللہ عزوجل) یا آپ ہمیں ہلاک کر دیں۔

سوال نمبر ۱۶۷۔ بعض لوگ کہتے ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم مال و دولت و سرداری چاہتے تھے
اس لیے نبوت کا دعویٰ کیا۔ مختصر جواب دیں؟

جواب: یہ سب الزامات ہیں جن کو اسلام دشمن اسلام کے خلاف فکری یلغار
کرنے والے مختلف پہلوؤں سے بیان کرتے ہیں اس لیے کہ اگر یہی معاملہ
ہوتا تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم عتبہ بن ربیعہ کی پیشکشوں کو قبول
کر لیتے۔ قریش کی تجاویز کو رد نہ کرتے۔ مگر اس کے برعکس
آپ صلی اللہ علیہ وسلم اور اصحاب علیہم الرضوان نے بہت سے مصائب و
آلام اور ایذاء رسانیوں کا سامنا کیا۔

M T W T F S　　Date:

سوال نمبر ۱۶۶: حضور صلی اللہ علیہ وسلم کھانے پینے کے لحاظ سے فقراء اور غرباء والی زندگی بسر کرتے تھے۔ کوئی حدیث بیان فرمائیں؟

جواب: امام بخاری رحمۃ اللہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔ کہ حضور جانِ جاناں صلی اللہ علیہ وسلم نے زندگی بھر دسترخوان پر کھانا نہ کھایا اور زندگی بھر چپاتی روٹی استعمال نہ فرمائی۔

سوال نمبر ۱۶۷: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نرم بستر کو یا بچھونے کو ترجیح دیتے؟

جواب: آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھجور کی چٹائی پر آرام فرماتے جس سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے جسم اطہر پر نشانات پڑ جاتے اور نرم بستر پسند نہ فرماتے

سوال نمبر ۱۶۸: ازواج مطہرات رضی اللہ عنھن نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے کس چیز کی شکایت کی اور کیا مطالبہ کیا؟

جواب: فاقہ کی شکایت کی اور نان و نفقہ کی زیادتی اور لباس اور زیب و آرائش کی چیزوں کی زیادتی کا مطالبہ کیا۔

سوال نمبر ۱۶۹: ازواج مطہرات رضی اللہ عنھن کی شکایت پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا فرمایا؟

جواب: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے غصہ سے سر انور جھکا لیا اور خاموش رہے حتی کہ یہ آیات نازل ہوئیں۔

يا ايها النبي قل لازواجك ان كنتن
تردن الحيوة الدنيا وزينتها فتعالين
امتعكن واسرحكن سراحا جميلا
وان كنتن تردن الله ورسوله والدار الآخرة
فان الله اعد للمحسنت منكن
اجرا عظيما

سورہ احزاب آیت
28، 29

سوال نمبر 150: مقصد کے حصول کے لیے ہر قسم کا وسیلہ / راستہ اختیار کرنے کی اجازت ہے یا نہیں؟

جواب: نہیں، اللہ شرع نے جس مقصد کو متعین کیا اسکے وسائل کو بھی متعین کیا ہے لہٰذا لازم ہے کہ شرع کے معین کردہ راستوں پر چلا جائے۔

سوال نمبر 151: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے قریش کی بادشاہی وغیرہ قبول کر کے اسلام کی ترویج و اشاعت کیوں نہ کی؟

جواب: حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس حکمت عملی اور دعوت کے اس ذریعہ کو پسند نہ فرمایا کیونکہ یہ بذات خود دعوت کے مبادیات سے متصادم ہے۔

سوال نمبر 152: مقصد کے حصول کے لیے کونسا طریقہ و راستہ اختیار کرنے کی اجازت ہے؟

جواب: یہ وہ راستہ اختیار کرنے کی اجازت ہے جسے شرع نے متعین و مقرر کیا۔

سوال نمبر 153: مقصد اور وسیلہ دونوں اعتبار سے دین اسلام کا فلسفہ کس پر قائم ہے؟

جواب: اس دین کا فلسفہ وسیلہ اور مقصد دونوں امور میں شرف اور سچائی پر مبنی ہے جس طرح مقصد سچائی کے بغیر درست نہیں ہو سکتا اسی طرح اس تک پہنچنے کا راستہ بھی بغیر سچائی اور شریعت اور اعلائے کلمۃ الحق کے درست نہیں ہو سکتا۔

سوال نمبر 154: دعوت دین والوں کو اپنے اکثر و بیشتر حالات میں کس چیز کی طرف محتاجی ہوتی ہے؟

جواب: قربانی اور جہاد کی ضرورت ہوتی ہے۔

Date:

سوال نمبر 155: دعوت دین کے سلسلے میں حکمت عملی کو کیوں مشروع کیا گیا

جواب: حکمت عملی کی مشروعیت کا مقصد داعی کے کام کو آسان بنانا یا اسکو تکالیف سے بچانا نہیں بلکہ اس کا مقصد یہ ہے کہ ایسے ذرائع اختیار کیے جائیں جو لوگوں کی عقلوں کے زیادہ قریب ہوں

سوال نمبر 156: کیا دعوت دین کے لئے حکمت عملی کو داعی کی آسانی کے لئے مشروع کیا گیا۔

جواب: حکمت عملی کو داعی کی آسانی یا اسے مصائب سے بچانے کے لئے مشروع نہیں کیا گیا بلکہ اس کا مفہوم مقصد ایسے ذرائع اختیار کرنا جو لوگوں کی عقلوں کے زیادہ قریب ہوں۔

~~الحکمۃ ان تضع الشیء~~

سوال نمبر 157: (الحکمۃ انما ھی ان تضع الشیء فی مکانہ) کا ترجمہ کریں

حکمت یہ ہے کہ ہر شے کو اسکی اپنی جگہ پر رکھا جائے۔

سوال نمبر 158: سرداران قریش سے گفتگو کے درمیان ایک صحابی حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بارگاہ میں آئے اور کچھ سوال پوچھے تھے وہ صحابی رضی اللہ عنہ کون تھے؟

جواب: حضرت عبداللہ ابن ام مکتوم (نابینا صحابی) رضی اللہ عنہ

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے نابینا صحابی رضی اللہ عنہ کے سوالوں کا جواب کیوں نہ دیئے؟

جواب: کیونکہ آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام قریش کو اسلام کی طرف مائل کر رہے تھے تو اس لئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان صحابی رضی اللہ عنہ سے اعراض فرمایا۔ اس امید پہ کہ ان کے سوالات کے جوابات بعد میں بھی دیئے جا سکتے ہیں۔

سوال نمبر 160: نابینا صحابی کے اعراض کو اللہ پاک نے کیوں ناپسند فرمایا اور کونسی آیات نازل ہوئیں؟

جواب: یہ اتنی اگرچہ بڑی بات نہ تھی مگر اسمیں ایک مسلمان کی دل آزاری تھی اس لئے اللہ پاک نے ناپسندیدگی کا اظہار فرمایا اور سورۃ عبس کی یہ آیات نازل ہوئیں (عبس و تولی ۝ ان جاءہ الاعمی ۝) (عبس 1،2)

Date:

M T W T F S

سوال نمبر 161: قریش نے جو مطالبات آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم سے کیے کیوں دعا نہ فرمائی نیز اللہ پاک نے ان مطالبات کو پورا نہ فرمایا؟

جواب: اگر اس میں ان کا صدقِ طلب، حسنِ نیت اور واقعی اسلام قبول کرنے کا ارادہ ہوتا تو اللہ پاک فوراً ان کو ان کے مطالبات کے مطابق رزق میں فراخی عطا فرما دیتا لیکن قریش کا معاملہ اس کے برعکس تھا جیسے قرآن پاک میں بیان فرما دیا گیا۔

ولو فتحنا علیھم بابا من السماء فظلوا فیہ یعرجون ۝

لقالوا انما سکرت ابصارنا بل نحن قوم مسحورون ۝ (الحجر ۱۴،۱۵)

سوال نمبر 162: مصالحتی کوششوں میں ناکامی کے بعد قریش نے قبیلہ بنو ہاشم اور بنو عبد المطلب سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے کیا مطالبہ کیا؟

جواب: اس ناکامی کے بعد قریش نے بنو ہاشم و بنو عبد المطلب میں سے جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے حمایتی تھے

[illegible]

ان سے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو قریش کے حوالے کرنے کا مطالبہ کیا تاکہ قریش حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو قتل کر دیں لیکن انہوں نے انکار کر دیا۔

سوال نمبر 163: قتل کے منصوبے میں ناکامی کے بعد انہوں نے کیا منصوبہ بنایا؟

جواب: قتل کے منصوبے میں ناکامی کے بعد قریش نے بنو ہاشم و بنو عبد المطلب کے ساتھ بائیکاٹ کرنے کا منصوبہ بنایا۔

سوال نمبر 164: قریش نے کن لوگوں کے ساتھ بائیکاٹ کا منصوبہ بنایا؟

جواب: بنو ہاشم اور بنو عبد المطلب میں سے جو جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی حمایت میں تھے ان سب کے ساتھ بائیکاٹ کرنے کا پروگرام بنایا۔

سوال نمبر 165 قریش بائیکاٹ کے سلسلے میں جو معاہدہ لکھا اسمیں کیا تحریر تھا؟

جواب: اس میں لکھا تھا کہ ------

کوئی شخص ان سے شادی بیاہ نہ کرے، ان سے کسی قسم کی خرید و فروخت نہ کرے، کوئی شخص ان کو کھانے پینے کا سامان مہیا نہ کرے، ان سے کسی قسم کی صلح نہیں کی جائے گی اور نہ ہی نرمی برتی جائے گی جب تک یہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو قتل کرنے کے لیے ہمارے حوالے نہ کر دیں۔ اور اس معاہدے پر سختی سے عمل ہوگا۔

سوال نمبر 166 قریش نے یہ معاہدہ کہاں لکھا اور کتنے سال اسپر عمل کیا؟

جواب: معاہدہ کو انہوں نے کعبہ معظمہ کے درمیان آویزاں کر دیا اور 3 برس تک اس معاہدہ مقاطعے کے پابند رہے۔

167 بائیکاٹ پر مشتمل معاہدہ کونسے سال ہوا؟

جواب: یہ معاہدہ بعثت کے ساتویں سال محرم سے شروع ہوا اور دسویں سال تک جاری رہا۔

168 بائیکاٹ کے سلسلہ میں مسلمانوں کو کہاں رکھا گیا؟

جواب: (شعب ابی طالب) میں محصور کر دیا گیا۔

169 شعب ابی طالب میں مسلمانوں نے کیسے دن گزارے؟

جواب: آپ صلی اللہ علیہ وسلم اور اصحابِ کرام علیہم الرضوان نے یہ بائیکاٹ کے تین سال بہت مشکلات اور مصائب میں بسر کیے۔ ان سخت اور کٹھن حالات میں انہوں نے درختوں کے پتوں اور چمڑا وہ بھی سوکھا کھا کر گزارا کیا۔ تاجران پر اشیاء کی قیمتیں اس قدر بڑھا دیتے کہ وہ خرید نہ سکتے۔ ان کے بچے بھوک سے روتے اور ان کے پاس کوئی شے نہ ہوتی کہ جس سے وہ ان کی [illegible] دور کر سکیں۔

170 - بائیکاٹ کا معاہدہ کیسے ختم ہوا؟

جواب۔ 3 سال بعد بنو قصی قبیلہ میں ایک گروہ نے قریش کو معاہدہ توڑنے کو کہا اور صلہ رحمی کی۔ ادھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خبر دی کہ اس معاہدہ میں سے صرف "اللہ" کا نام باقی رہ گیا اس کے علاوہ کو دیمک نے چاٹ لیا۔ چنانچہ طے ہوا کہ اگر واقعی یہ خبر سچ ہوئی تو حضور علیہ الصلوۃ والسلام کے حوالے سے یہ معاہدہ ختم کر دیا جائے گا ورنہ اگر یہ خبر سچ نہ ہوئی تو حضور علیہ الصلوۃ والسلام کو قریش کے حوالے کر دیا جائے گا۔ چنانچہ جب جا کر معاہدہ کو دیکھا گیا تو وہاں ویسی ہی صورتحال تھی جیسے صادق و مصدوق رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے خبر دی تھی۔ آخرکار قریش نے یوں یہ معاہدہ ختم کر دیا۔

171 - جوف کعبہ پر لٹکے ہوئے معاہدہ پر اللہ پاک نے کیا مسلط کیا اور اس تحریر کا کیا انجام ہوا؟

جواب۔ اس پر اللہ پاک نے دیمک کو مسلط کر دیا جس نے دستاویز پر لکھی ساری تحریر کو چٹ کر دیا اور ان کلمات میں سے صرف اللہ عزوجل کا نام باقی رہ گیا۔

172 - کون سے مشرک سرداروں نے اس معاہدہ کو سب سے پہلے توڑا؟

جواب۔ وہ پانچ سردار تھے جنہوں نے سب سے پہلے اس معاہدہ کو توڑا۔

(1) زہیر بن امیہ (2) ہشام بن عمرو (3) مطعم بن عدی

(4) ابو البختری بن ہشام (5) زمعہ بن الاسود۔

173 جیشِ قادسیہ کس نے تیار کیا؟ اور اسکا سپہ سالار کون تھا؟

جواب۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے جیشِ قادسیہ تیار کیا اور اسکے سپہ سالار حضرت سیدنا سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کو بنایا۔

174 معرکہ قادسیہ میں فتح کے بعد حضرت ربعی بن عامر رضی اللہ عنہ نے رستم کے محل میں داخل ہو کر کیا کیا؟ اور رستم سے کیا کہا؟

جواب۔ حضرت ربعی بن عامر رضی اللہ عنہ محل رستم میں داخل ہوئے اور اسکی عیش و عشرت پہ نفرت کا اظہار کیا اور وہاں پڑے قالینوں اور صوفوں اور گاؤ تکیوں کو تہس نہس کر ڈالا اور فرمایا اگر تم اسلام قبول کرتے ہو تو ہم تمہاری زمینوں اور اموال کو چھوڑ دیں گے اور ہم سے کوئی تصرف نہ کریں گے۔

175 اسلام میں پہلی ہجرت کونسی تھی؟

جواب۔ (ہجرت حبشہ) اسلام کی پہلی ہجرت تھی۔

176 حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں کو حبشہ کی طرف ہجرت کرنے کا کیوں فرمایا؟

جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا کہ کفار نے مسلمانوں پر عرصہ حیات تنگ کر دیا ہے اور مسلمان ان سے محفوظ نہیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں کو حبشہ کی طرف ہجرت کرنے کا ارشاد فرمایا۔

177 ہجرت حبشہ میں مسلمانوں کی تعداد کتنی تھی؟ پانچ کے نام لکھیں۔

جواب۔ ہجرت حبشہ میں مسلمانوں کی تعداد 80 سے کچھ زائد تھی، جن میں سرفہرست حضرت عثمان بن عفان اور انکی زوجہ محترمہ حضرت رقیہ بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، حضرت زبیر بن العوام، حضرت مصعب بن عمیر، حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہم اجمعین شامل تھے۔

178 ہجرت حبشہ پر قریش کا ردِ عمل کیا تھا؟

جواب: قریش نے جب دیکھا کہ مسلمان بستہ بستہ ہجرت کر رہے ہیں۔ اور ان کے چنگل سے آزاد ہو رہے ہیں تو انہوں نے حبشہ کے بادشاہ (نجاشی) کی طرف عبداللہ بن ابی ربیعہ اور عمرو بن العاص (جو اس وقت تک مسلمان نہیں ہوئے تھے) کو مختلف تحائف دے کر بھیجا اور مسلمانوں کو ان کے حوالے کرنے کی درخواست کی۔

129 قریش نے کون سے نمائندے نجاشی کی طرف بھیجے اور کیا مطالبہ کیا؟

عبداللہ ابن ربیعہ اور عمرو بن العاص (جو کہ ابھی مسلمان نہیں ہوئے تھے) نجاشی کی طرف بھیجا اور درخواست کی کہ ان مسلمانوں کو ان کے حوالے کر دیا جائے۔

180 قریش کے مطالبہ پر نجاشی نے کیا جواب دیا؟

جواب: نجاشی نے ان کی درخواست سنی تو مسلمانوں میں سے کسی ایک کو بھی ان کے حوالے کرنے سے انکار کر دیا اور مسلمانوں سے اس دین کے بارے میں معلومات حاصل کرنا چاہیں۔

181 نجاشی کا پہلا سوال کیا تھا؟

جواب: اس نے پوچھا یہ کیسا نیا دین ہے جس کو اختیار کر کے تم نے اپنی قوم کو چھوڑ دیا، پھر نہ تم میرے دین میں داخل ہوئے اور نہ کسی دوسری ملت کے دین میں!

182 نجاشی کے سوال پر مہاجرین میں سے کس نے اور کیا جواب دیا؟

جواب: حضرت جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے جو کچھ ارشاد فرمایا وہ
اے بادشاہ ہم جاہل تھے، بتوں کی پوجا کرتے اور مردار کھاتے تھے، فحش کام کرتے اور رشتہ داروں سے قطع تعلقی کرتے تھے۔ طاقتور کمزور پر ظلم کرتا۔ اسی صورتِ حال میں اللہ پاک نے ہمارے درمیان ایک رسول بھیجا جس کے حسب و نسب، شرافت، پاکدامنی اور امانت داری

قوم سمجھا ہی جاتا تھا اس نے ہمیں ایک خدا کی عبادت کرنے کی دعوت دی
بتوں کی پوجا سے روکا سچی بات کہنے اور برائی و فحش کاموں
سے باز رہنے کا حکم دیا پس ہم نے اس کی تصدیق کی اور ایمان
لائے اور جو وہ لائے ہم نے اس کی اتباع کی بس اس وجہ سے قوم ہماری دشمن بن گئی۔

183 نجاشی کے دربار میں کس نے اور کونسی آیات کی تلاوت کی؟

جواب- حضرت جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے سورۃ مریم کی ابتدائی آیات
کی تلاوت سنائی۔

184 قرآن پاک سن کر نجاشی کا ردِّ عمل کیا تھا؟

جواب- کلام الٰہی سن کر نجاشی رو پڑا حتیٰ کہ اس کی داڑھی بھیگ گئی
پھر اس نے کہا یہ تو وہی کلام ہے جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام لے کر آئے۔

185 نجاشی نے مسلمانوں سے کس نبی علیہ السلام کے متعلق پوچھا اور
کس نے کیا جواب دیا؟

جواب: اس نے حضرت عیسیٰ ابن مریم رضی اللہ عنہ کے متعلق پوچھا۔
تو حضرت جعفر رضی اللہ عنہ نے جواب دیا ہم ان کے بارے میں
وہی کہتے ہیں جو ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں۔
اور وہ یہ کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام اللہ کے بندے اور اسکی طرف سے روح
اور اسکا کلمہ ہیں جو اس نے کنواری پاک دامن مریم رضی اللہ عنہا
کی طرف القاء فرمایا۔

186 حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے متعلق مسلمانوں کا موقف سن کر
نجاشی نے کیا کہا؟

جواب: اس نے زمین پر اپنا ہاتھ مارا اور ایک تنکا اٹھا کر کہا کہ خدا کی قسم
عیسیٰ بن مریم علیہ السلام کے بارے میں جو آپ رضی اللہ عنہ نے کہا عیسیٰ علیہ السلام

[illegible] اس تلک کے برابر بھی زیادہ نہیں تھے۔

187 دار الاسلام سے ہجرت کا واجب، جائز اور حرام ہونا بیان کریں؟

جواب- وجوب: یہ اس وقت ہے جب مسلمانوں کو شعائر اسلامیہ کو قائم کرنے کی اجازت نہ دی جائے اس صورت میں وہاں سے ہجرت کرنا واجب ہے۔

جواز: یہ جب مختلف مصائب و تکالیف کا سامنا کرنا پڑے

حرام: واجبات اسلامیہ میں سے کسی واجب پر عمل نہ کرنے اور سستی کی بناء پر اسلامی احکامات کی پابندی نہ کرنے کی وجہ سے دارالاسلام سے کسی ایسے ملک کی طرف سے ہجرت کرنا جہاں اسلامی احکامات کی پابندی لازم نہ ہو۔ حرام ہے

188 قبل از اسلام نجاشی بادشاہ کونسے مذہب کے پیروکار تھے؟

جواب: دین عیسوی کے پیروکار تھے۔

189 کیا مسلمان کسی غیر مسلم کے ہاں پناہ لے سکتے ہیں؟ دلیل دیں؟

جواب: جی پناہ لے سکتے ہیں چاہے وہ اہل کتاب ہوں جیسے مسلمانوں نے نجاشی کے ہاں پناہ لی جو کہ اس وقت عیسائی تھا۔

اور چاہے وہ پناہ دینے والا مشرک ہو جیسے مسلمانوں نے بعض اہل مکہ کے چند مشرکوں کے ہاں پناہ لی اسی طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے طائف سے واپسی پر مطعم بن عدی کی حمایت حاصل کر کے مکہ میں داخل ہوئے

190 طائف سے واپسی پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کس کی حمایت لے کر مکہ داخل ہوئے؟

جواب: مطعم بن عدی کی حمایت میں مکہ داخل ہوئے

192۔ کونسی صورت میں مسلمانوں کا غیر مسلم کے ہاں پناہ لینا جائز نہیں؟

جواب: جب دعوت اسلامیہ کو نقصان پہنچے اور دین کے احکامات کو تبدیل کرنے کا خوف ہو اور حرام کاموں پر سکوت کرنا پڑے اس صورت میں غیر مسلم کے ہاں مسلمان کا پناہ لینا جائز نہیں۔

193۔ دین سیکھنے کے لئے پہلا وفد کونسا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا؟ اور وہ کتنے افراد پر مشتمل تھا؟

جواب: حبشہ کا (30) سے زائد افراد پر مشتمل وفد حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں دین سیکھنے آیا۔

193 حبشہ کے وفد نے اسلام قبول کرنے کے بعد ابوجہل سے کیا مکالمہ ہوا؟

جواب: ابوجہل نے سخت الفاظ میں کہا کہ ہم نے تم سے بڑھ کر بیوقوف مسافر نہیں دیکھے تمہاری قوم نے تمہیں اس آدمی کے بارے میں معلوم کرنے بھیجا کہ تم خبر دو ان کو اس کے بارے میں خبر دو مگر تم اس کے پاس بیٹھے ہی تھے کہ اپنا دین بدل ڈالا اور اس پر ایمان لے آئے۔ اس پر اس وفد نے جواب دیا: سلام علیکم! ہم تم سے جاہلانہ باتیں نہیں کرتے تمہارے لئے تمہارا دین ہے اور ہمارے لئے ہمارا۔ ہم اپنے آپ کو خیر سے محروم نہیں کرتے۔

194۔ کلمہ (ادیانِ سماویہ) استعمال نہیں کرنا چاہئے کیوں؟

جواب: ادیان، دین کی جمع ہے جبکہ دین حضرت آدم علیہ السلام سے لیکر حضور خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم تک ایک ہی رہا دین اسلام اس لئے یہ کلمہ استعمال نہ کرنا چاہئے کہ یہ بے معنی و غلط ہے۔

195۔ عام الحزن کس سال کو کہتے ہیں اور اس میں کس کی وفات ہوئی؟
جواب: بعثت کے دسویں سال کو (عام الحزن) کہا جاتا ہے
اسمیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ محترمہ حضرت خدیجۃ الکبریٰ
رضی اللہ عنہا اور چچا ابوطالب کا انتقال ہوا۔

196۔ حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا اور ابوطالب کی وفات کے درمیان مدت کتنی تھی؟
جواب: ایک ماہ پانچ (5) دن کا وقفہ تھا۔

197۔ بعثت کے دسویں سال کا نام کیوں دیا گیا؟
جواب۔ اس سال دعوتِ اسلامیہ کے راستے میں بے شمار مشکلات اور
تکالیف پہنچنے کی وجہ سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سال کو عام الحزن کہا۔

198۔ حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا اور ابوطالب کی جلد وفات میں
اللہ پاک کی کیا حکمت تھی؟
جواب: اگر یہ دونوں حضور علیہ الصلاۃ والسلام کی معاون رہتی اور مدد کرتی
رہتی حتیٰ کہ مدینہ میں حکومت اسلامیہ قائم ہو جاتی تو
اس سے وہم پیدا ہو سکتا تھا کہ حضور علیہ الصلاۃ والسلام کی دعوت
کے پیچھے ان کی زوجہ اور چچا کا ہاتھ ہے انہی کی مدد سے دعوت
اسلامیہ پروان چڑھی پس اللہ پاک نے اس وہم کو ختم کرنا چاہا
اور چاہا کہ دو حقیقتیں کھل کر سامنے آ جائیں۔
① یہ کہ حضور علیہ الصلاۃ والسلام کی مدد اللہ پاک کی طرف سے ہوتی ہے
② عصمت کا مفہوم یہ نہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ظاہر تکالیف برداشت
نہ کرنی پڑیں گی

M T W T F S   Date:

سوال نمبر ۱۹۹ بعض لوگ طویل سوگ منانے کے جواز پر دلیل دیتے ہیں کہ حضور علیہ الصلاۃ والسلام نے پورا سال سوگ منایا اور اس سال کو عام الحزن قرار دیا۔ اس کا کیا جواب ہے؟

جواب: یہ ایسا کہنا ایک فہم اور سوچ کی خطا و غلطی ہے اس لیے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مطلقاً ان کی وفات کی وجہ سے اس سال کو عام الحزن نہیں قرار دیا بلکہ اس سال دعوت اسلامیہ کے راستوں میں بہت سختیاں آئیں اور کئی دروازے بند ہو گئے۔

200 حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کون سے قبیلے کی حمایت حاصل کرنے طائف کا سفر کیا؟

جواب: قبیلہ بنو ثقیف کی حمایت حاصل کرنے طائف کا سفر کیا۔

201 طائف پہنچ کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کس کو دعوت دین دی، اور اسکا ردعمل کیا تھا؟

جواب: قبیلہ بنو ثقیف کے سرداران کو دعوت دین دی جس پر انہوں نے برے طریقے سے جواب دیا اور ایسی غلیظ گفتگو کی جس کی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو توقع نہ تھی۔

202 طائف کے سفر میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کون تھا؟

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے آزاد کردہ غلام زید بن حارثہ ساتھ تھے۔

203 پتھر لگنے سے حضور علیہ الصلاۃ کی حفاظت کون کر رہا تھا؟

جواب: حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ

204 طائف کے اوباش لڑکوں نے کہاں تک حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا پیچھا کیا؟

جواب: عتبہ بن ربیعہ کے باغ تک ان اوباش لڑکوں نے پیچھا کیا۔

205. طائف سے واپسی پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کہاں آرام فرمایا؟

جواب: عتبہ بن ربیعہ کے باغ میں انگور کی بیل کے سائے میں تشریف فرما ہوئے۔

206. طائف سے واپسی پر حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے عتبہ بن ربیعہ کے باغ میں کیا دعا مانگی؟

جواب: اے مولا میں اپنی طاقت کی کمزوری، عملی قوت کی کمی اور لوگوں کی نگاہوں میں اپنی بے بسی کا شکوہ تیری بارگاہ میں کرتا ہوں اے ارحم الراحمین! تو سب کمزوروں کا رب ہے اور میرا بھی رب ہے تو مجھے کسی بیگانے کے حوالے کر رہا ہے جو مجھ سے برے طریقے سے پیش آئے یا تو میرا معاملہ کسی دشمن کے حوالے کر رہا ہے؟ اگر تو مجھ سے ناراض نہیں تو مجھے ان تکالیف کی پرواہ نہیں لیکن اگر تیری طرف سے عافیت مل جائے تو میرے لئے زیادہ کشادہ ہے۔ میں تیرے نور کے ساتھ کہ جس سے تاریکیاں روشن ہو گئیں پناہ مانگتا ہوں کہ تو مجھ سے ناراض ہو جائے۔ میں رضا کا طلبگار رہوں حتیٰ کہ تو مجھ سے راضی ہو جائے تیری طاقت اور زور کے علاوہ کوئی طاقت نہیں۔

سوال نمبر 207: عتبہ کے بیٹے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ساتھ کس انداز میں پیش آئے؟

جواب: انہوں نے ایک عیسائی غلام (عداس) کے ہاتھ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں انگوروں کا گچھا طشت میں رکھ کر پیش کیا۔

سوال نمبر 208: حضور علیہ السلام اور نصرانی غلام عداس کے درمیان مکالمہ بیان کریں؟

جواب: اس نے جب حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو انگور کھانے سے پہلے بسم اللہ پڑھتے سنا تو کہنے لگا

عداس: میں نے خدا کی قسم یہ کلمہ اس سے پہلے لوگوں سے اس علاقہ کا کلام پڑھتے سنا۔

حضور جان جاناں صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا تم کس علاقے کے ہو اور تمہارا دین کیا ہے؟

عداس نے کہا میں عیسائی ہوں اور موصل کے علاقے
نینوی سے ہوں

سرکار صلی اللہ علیہ وسلم: اللہ کے نیک بندے یونس بن متی علیہ السلام کے علاقے سے ہو؟

عداس نے کہا آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کو کیسے جانتے ہیں۔

مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم: وہ میرا بھائی ہے وہ بھی نبی تھا اور میں بھی نبی ہوں

یہ سن کر عداس جھک گیا بڑھا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھوں اور قدموں کے
بوسے لینے لگا۔

سوال 209: حضرت یونس بن متی علیہ السلام کس علاقے کے رہنے والے تھے؟

جواب: ~~موصول~~ موصل کے علاقے نینوی میں رہتے تھے۔

سوال نمبر 210: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کس نبی علیہ السلام کے بارے میں فرمایا (ذالک اخی کان نبیا وانا نبی)؟

جواب: حضرت یونس علیہ السلام کے بارے میں فرمایا (ذالک اخی کان نبیا وانا نبی)

سوال نمبر 211: طائف سے واپسی پر حضور علیہ السلام نے کس مقام پر نماز ادا فرمائی اور وہاں کیا واقعہ ہوا؟

جواب: نخلہ نامی مقام حضور علیہ الصلوۃ والسلام نے نماز ادا فرمائی اور یہ رات کا
پچھلا پہر تھا۔ وہاں سے جنات کا ایک گروہ گزرا جنہوں نے
یہ آیات قرآنی سنیں جب حضور علیہ الصلوۃ والسلام نماز سے فارغ ہوئے تو وہ جنات کا
گروہ اپنی قوم کی طرف لوٹ گیا اور ان کو ڈر سنایا اور یہ سب ایمان لے آئے۔

سوال نمبر 212: سفر طائف سے واپسی پر مکہ داخل ہوتے ہوئے حضرت زید
بن حارثہ رضی اللہ عنہ نے کیا عرض کیا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا جواب دیا؟

جواب: حضرت زید رضی اللہ عنہ نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ مکہ میں کیسے داخل ہوں گے
حالانکہ انہوں نے آپ کو وہاں سے نکال دیا ہے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا!
اے زید تم جو دیکھ رہے ہو اللہ تعالی اس میں کشادگی فرمانے والا اور راستہ نکالنے والا اور
اپنے دین کا مددگار ہے اور اپنے نبی کو غالب فرمانے والا ہے۔

تمت بالخیر